

Historical Performance of Various Investment Avenues

After a long period of subdued performance, the PSX did exceptionally well in CY23 with KSE-100 crossing the 60,000 points for the first time in history, delivering a 54.5% return in CY23. The IMF Stand-By Arrangement (SBA) of USD 3.0 billion, decline in current account deficit, steady FX reserves, strong corporate profitability, and buybacks and repurchases by corporates and sponsors also strengthened investor confidence. Historical evidence below shows that in the long run stocks have outperformed all other asset classes. Historical market data cannot predict the future but it is still a useful guide to understand the potential risks and rewards for investors. With that in mind, we examine past performance of key domestic asset classes for a 23-year period from January 2001 to December 2023. We have included seven asset class categories for which long-term data is available: Treasury Bills, Bank Deposits, National Savings Schemes (NSS), Pakistan Investment Bonds (PIBs), Stocks, US Dollar and Gold. Inflation, as measured by CPI, has averaged 9.7% per annum, and the Pak Rupee has depreciated against the US Dollar by 7.1% per year over the last twenty-three years.

The historical analysis, as given in the Table below depicts that stocks offered the highest nominal and real return amongst all the asset classes. An investment of PKR 100 in stocks in January 2001 would be worth PKR 4,142 by the end of December 2023. During the same period, PKR 100 investment in bank deposits and T-Bills would have increased to a paltry PKR 411 and PKR 833, respectively.

Historical Performance of Asset Classes (January 2001 – December 2023)

Asset class	Bank Deposit	US Dollar (\$)	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.3%	7.1%	9.6%	10.1%	11.1%	13.1%	17.0%	17.6%
Inflation	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%
Real return (adjusted for inflation)	-3.0%	-2.3%	0.0%	0.4%	1.3%	3.1%	6.7%	7.2%
Annualized Standard Deviation (Risk)	0.6%	8.2%	1.3%	6.7%	11.7%	7.6%	18.3%	24.8%
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Nominal value	411	489	833	924	1,130	1,688	3,713	4,142
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Real value (Net of Inflation)	49	59	100	111	135	202	444	496

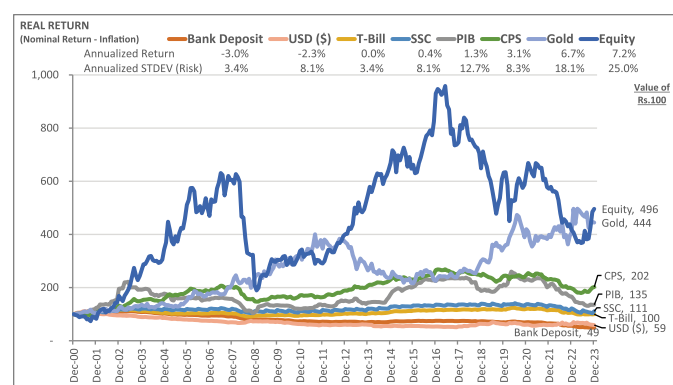
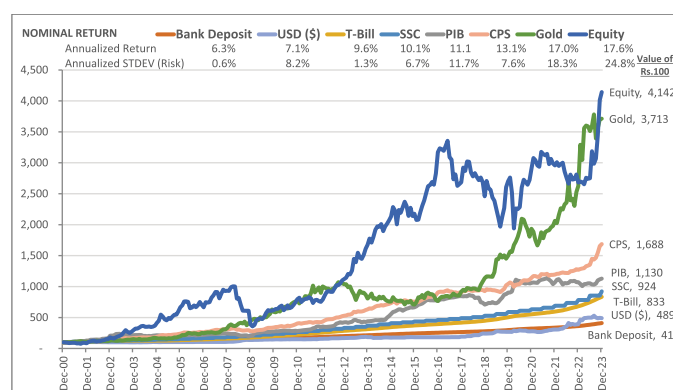
Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research

The outcome of the above analysis supports the basic notion that there is a positive relationship between risk and return, meaning higher the risk the higher the return. In line with the expectation, stocks exhibited the highest volatility, and bank deposits and T-Bills have the lowest risk. The analysis also shows that over a long investment horizon, stocks delivered the highest return.

One take away from this analysis is that investors with long-term goals like educating their children, owning a house, or saving for retirement should have some portion of their assets invested in stocks, preferably through stock mutual funds, while investors with low-risk appetite and for short term investment needs, should invest in bank deposits or in money market / income funds.

Investment Outlook: Looking ahead, we reckon that equities may remain sideways in the near term, ahead of the general elections, scheduled on 8th February. The political environment will remain charged and the prevailing uncertainty surrounding elections may result in pre-election nervousness amongst investors. Post elections we expect political stability to set in and subsequently we expect strong price performance in equities to continue given the favorable conditions in the back drop of 1) steep decline in Policy Rate expected in CY24 on the back of easing inflationary pressures, 2) sizeable inflow of foreign and as well as institutional liquidity in equities, 3) strong earnings momentum of listed companies, and 4) attractive valuations.

Investors with medium to long-term investment horizon are advised to invest in the stock market via our NBP Stock Funds to capture attractive valuations, whereas risk averse investors can benefit from the high interest rate environment by investing in our NBP Savings Funds.



سرمایہ کاری کے متعدد ذرائع کی تاریخی کارکردگی

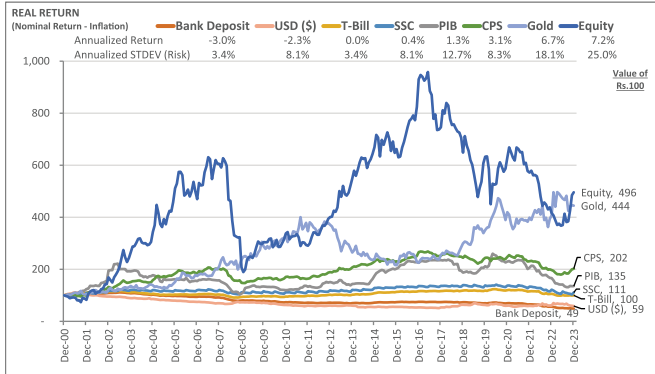
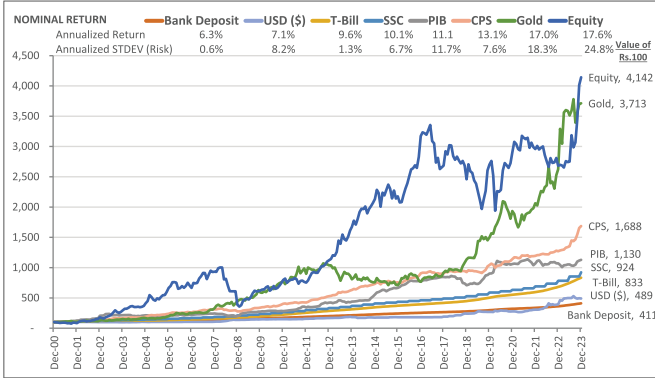
گذشتہ کئی سالوں میں دباؤ کا شکار رہنے کے بعد اسٹاک مارکیٹ نے تاریخ میں پہلی بار 60,000 کی حد عبور کی اور سال 2023 میں 54.5 فیصد کا منافع دیا۔ آئی اے ایم ایف سے 3 بلین امریکی ڈالر کا اسٹینڈ بائی آرینجمنٹ، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی، زر مبادلہ کے ذخائر میں بہتری، کاروباری لسٹ سیلر کے بہتر منافع اور کمپنیز کی جانب سے اپنے ہی حصص کی خریداری سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ کسی بھی سرمایہ کاری کے مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں، لیکن اگر اسٹاک مارکیٹ کی طویل المیعاد کارکردگی دیکھیں تو صاف دیکھا جاسکتا ہے کہ اسٹاک مارکیٹ میں مندی یا منفی رجحان کی کیفیت ہمیشہ نہیں رہتی اور طویل مدت میں اسٹاک مارکیٹ کا منافع دیگر سرمایہ کاری کے ذرائع کے مقابلے میں زیادہ رہا ہے، حالانکہ قلیل مدت میں اسٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ دیکھا جاسکتا ہے۔ ہم نے سرمایہ کاری کے دستیاب سات (7) مختلف ذرائع کا 23 سال پر محیط تجزیہ کیا ہے جس میں ٹریڈی بلز، بینک ڈپازٹس، قومی بچت اسکیم، پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ، اسٹاک مارکیٹ، امریکی ڈالر اور سونا شامل ہیں۔ پچھلے 23 سالوں میں افراط زر کی سالانہ شرح 9.7 فیصد رہی جبکہ اس دوران روپے کی قدر میں سالانہ 7.1 فیصد کمی ہوئی۔

مندرجہ ذیل گوشوارے سے یہ بات ظاہر ہے کہ اسٹاک مارکیٹ نے سرمایہ کاری کے دیگر ذرائع کے مقابلے میں سب سے زیادہ منافع دیا ہے۔ اگر افراط زر کو مد نظر رکھیں تو بھی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی سب سے بہتر رہی ہے۔ اگر کسی نے جنوری 2001 کو اسٹاک مارکیٹ میں 100 روپے کی سرمایہ کاری کی ہوتی تو دسمبر 2023 میں 100 روپے کی قدر بڑھ کر 4,142 روپے ہو جاتی۔ اسی دوران اگر ٹریڈی بلز اور بینک میں 100 روپے لگائے ہوتے تو ان کی قدر بلترتیب 833 روپے اور 411 روپے ہو جاتی۔

Historical Performance of Asset Classes (January 2001 – December 2023)

Asset class	Bank Deposit	US Dollar (\$)	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.3%	7.1%	9.6%	10.1%	11.1%	13.1%	17.0%	17.6%
Inflation	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%	9.7%
Real return (adjusted for inflation)	-3.0%	-2.3%	0.0%	0.4%	1.3%	3.1%	6.7%	7.2%
Annualized Standard Deviation (Risk)	0.6%	8.2%	1.3%	6.7%	11.7%	7.6%	18.3%	24.8%
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Nominal value	411	489	833	924	1,130	1,688	3,713	4,142
Value of Rs. 100 at the end of 23 years - Real value (Net of Inflation)	49	59	100	111	135	202	444	496

Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research



مندرجہ بالا تجزیے سے اس رائے کو تقویت ملتی ہے کہ منافع اور رسک کا آپس میں مثبت تعلق ہے، دوسرے الفاظ میں زیادہ رسک زیادہ منافع۔ توقعات کے مطابق اسٹاک مارکیٹ کا رسک سب سے زیادہ رہا اور بینک ڈپازٹس اور ٹریڈی بلز کا رسک سب سے کم رہا اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی صورت میں اسٹاک مارکیٹ نے سب سے زیادہ منافع فراہم کیا ہے۔

ایسے سرمایہ کار جن کی طویل مدتی معاشی مقاصد جیسا کہ گھر خریدنا، بچوں کی تعلیم اور ریٹائرمنٹ کے کیلئے بچت، ان کو اپنے سرمائے کا کچھ حصہ اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں لگانا چاہئے۔ وہ سرمایہ کار جو اپنے رسک کو کم رکھنا چاہتے ہیں اور جن سرمائے کی قلیل مدت میں ضرورت پڑ سکتی ہے انہیں چاہئے کہ وہ بینکوں میں یا منی مارکیٹ / فیکلڈ انکم میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کریں۔

ہمارا خیال ہے کہ 8 فروری کو ہونے والے عام انتخابات سے قبل سیاسی ماحول گرم رہے گا اور موجودہ غیر یقینی سیاسی صورتحال اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کاروں میں گھبراہٹ کا باعث بن سکتی ہے۔ انتخابات کے بعد، نئی حکومت کی تشکیل کے بعد متوقع سیاسی استحکام کے نتیجے میں اسٹاک مارکیٹ اچھی کارکردگی دکھا سکتی ہے جس کی دیگر وجوہات میں (1) سال 2024 میں افراط زر کی شرح میں متوقع کمی کے باعث پالیسی ریٹ میں کمی (2) غیر ملکی سرمایہ کاروں اور بڑے اداروں کی اسٹاک مارکیٹ میں متوقع سرمایہ کاری (3) لسٹڈ کاروباری اداروں کے جانب سے اچھے منافع کا متوقع حصول اور (4) پرکشش بنیادی قدر شامل ہیں۔

درمیانی سے طویل مدت والے سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہمارے NBP اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کریں، جبکہ محفوظ سرمایہ کاری کے خواہشمند سرمایہ کار ہمارے NBP بچت فنڈز کے ذریعے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تخففات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینشن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سیلر نمائندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارکنی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز میں ہر دہائیہ کی دعوہ پروسیجر میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سیلر نمائندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع / سرمائے کے تحفظ / کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ فیصلہ بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ فیصلہ بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں / افراط زر کے لیے جواب دہ ہے۔